السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حائضہ احرام کی دو رکعتیں کیسے ادا کریں؟ نیز کیا حائضہ کے لیے مخفی طور پر قرآن حکیم کی آیات دہرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً: ہم کو یہ جاننا چاہیے کہ احرام کی کوئی نماز نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی قولی، فعلی اور تقریری روایت ثابت نہیں کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے احرام کی نماز کو مشروع قرار دیا ہو۔

ثانیاً: یقیناً یہ حائضہ جو احرام سے پہلے حائضہ ہوئی، اس کے لیے ممکن ہے کہ وہ حیض کی حالت میں احرام باندھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، جب وہ ذوالحلیفہ مقام پر نفاس والی ہوگئی، حکم دیا کہ وہ غسل کرکے ایک کپڑے کے ساتھ لنگوٹ باندھ کر احرام پہن لے، اور ایسے ہی حائضہ اپنے احرام میں پاک ہونے تک باقی رہے گی، پھر بیت اللہ کا طواف کرے گی اور سعی کرے گی۔

رہا سوال کا یہ حصہ کہ کیا وہ قرآن پڑھ سکتی ہے؟ ہاں، حائضہ ضرورت اور مصلحت کے پیش نظر قرآن مجید پڑھنے کا حق رکھتی ہے لیکن بغیر ضرورت اور مصلحت کے جب وہ صرف اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے قرآن کی تلاوت کرے تو اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ وہ نہ پڑھے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 327

محدث فتویٰ